سوال

(80) عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث صحت کا درجہ کیا ہے ''عصر کے بعد سورج غروب ہونے تک کوئی نماز نہیں اور نہ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز ہے مگر مکہ میں... مگر مکہ میں... مگر مکہ میں...''؟

مطلق۔ ع۔ ا۔ الحزج

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

((اِلاَّ بمکّۃ)) کی زیادتی کے ساتھ یہ حدیث ضعیف ہے۔ رہی اصل حدیث تو وہ صحیحین اور دوسری کتب احادیث میں صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے ثابت ہے کہ نبیﷺ نے فرمایا:

((لاصلاۃ بعدَ الصُّبحِ حتَّی تطلُعَ الشَّمسُ، ولاصلاۃ بعدَ العصرِ حَتَّی تغیبَ الشَّمسُ۔))!

''صبح کے بعد کوی نماز نہیں تا آنکہ سورج نکل آئے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں تا آنکہ سورج غائب ہو جائے''

لیکن علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول کے مطابق اس حدیث سے عموم سے سبب والی نمازیں مثتنی ہیں جیسے نماز کسوف، نماز طواف اور تحیة المسجد۔ یہ نمازیں ادا کرنا مشروع ہیں خواہ نہی کے اوقات میں ہوں کیونکہ اس بارے میں جو صحیح احادیث وارد ہیں وہ اس عموم سے ان کے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ